سورة يونس

آیات ۲۹ - ۴۰

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ
اَسْلَفَتْ ۚ وَ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۖ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ؑ ﴿۳۰﴾
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾
فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَا ذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ
كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْۤا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْۤ
اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْۤ اِلَّاۤ اَنْ
يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۛ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ مَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ
شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ مَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ
تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۛ ﴿۳۷﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًۢا بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ اِنۡ كُنَّا عَنۡ عِبَادَتِكُمۡ لَغٰفِلِيۡنَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبۡلُوۡا كُلُّ نَفۡسٍ مَّاۤ اَسۡلَفَتۡ وَرُدُّوۡۤا اِلَى اللّٰهِ مَوۡلٰٮهُمُ الۡحَـقِّ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿٣٠﴾

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًۢا - تو کافی ہے اللہ بطور گواہ کے

كَفَى يَكْفِي ، كِفَايَةً - کفایت کرنا، کافی ہونا

بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ - ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان

اِنۡ كُنَّا - یقیناً ہم تھے

عَنۡ عِبَادَتِكُمۡ لَغٰفِلِيۡنَ - تمہاری عبادت سے بالکل غافل

هُنَالِكَ تَبۡلُوۡا - وہاں جانچ لے گی

هُنَالِكَ - اُس جگہ / اُس وقت (ظرف مکان وزمان)

بَلَا يَبْلُوْ ، بَلاءً - آزمانا

كُلُّ نَفۡسٍ مَّاۤ اَسۡلَفَتۡ - ہر جان، اس کو جو اس نے آگے بھیجا

أَسْلَفَ يُسْلِفُ ، إِسْلافًا - آگے بھیجنا (IV)

وَرُدُّوۡۤا اِلَى اللّٰهِ - اور وہ لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف

رَدَّ يَرُدّ ، رَدًّا - لوٹانا

مَوۡلٰٮهُمُ الۡحَـقِّ - جو ان کا حقیقی آقا ہے

مَولىٰ - آقا، (یہاں رب اور مالک کے معنیٰ میں

وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ - اور گم ہو جائے گا ان سے وہ جو وہ گھڑتے تھے

اِفْتَرَى يُفْتَرِي ، اِفْتِرَاءً

جھوٹ گھڑنا (VIII)

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ
مَّآ اَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾

ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے کہ (تم اگر ہماری عبادت کرتے بھی تھے تو) ہم تمہاری اس عبادت سے بالکل بے خبر تھے
اس وقت ہر شخص اپنے اس عمل سے دوچار ہوگا جو اس نے آگے بھیجا تھا، سب اپنے مالک حقیقی کی طرف پھیر دیے جائیں گے اور وہ سارے جھوٹ جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے گم ہو جائیں گے

Allah's witness suffices between you and us that (even if you worshipped us) we were totally unaware of your worshipping us.
Thereupon everyone shall taste the recompense of his past deeds. All shall be sent back to Allah, their true Lord, and then all the falsehoods they had fabricated will have forsaken them.

محمد اقبال

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًۢا بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ اِنۡ كُنَّا عَنۡ عِبَادَتِكُمۡ لَغٰفِلِيۡنَ ۝۲۹ هُنَالِكَ تَبۡلُوۡا كُلُّ نَفۡسٍ مَّاۤ اَسۡلَفَتۡ وَرُدُّوۡۤا اِلَى اللّٰهِ مَوۡلٰٮهُمُ الۡحَـقِّ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ۝۳۰

سب کی اللہ کے سامنے پیشی

- جن لوگوں کا خیال تھا کہ ان کے اعمال کچھ بھی ہوں ان کی سفارش کرنے والے ان کی بخشش کروادیں گے وہاں پہنچ کر ان کی شفاعت کی امیدوں کے سارے سہارے ہوا ہو جائیں گے تو ان کے ہاتھوں کے طوطے اڑ جائیں گے۔ تب انھیں معلوم ہو گا کہ خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا!
- وہ تمام فرشتے جن کو دنیا میں دیوی اور دیوتا قرار دے کر پوجا گیا، اور وہ تمام جن، ارواح، اسلاف، اجداد، انبیاء، اولیاء، شہداء وغیرہ جن کو خدائی صفات میں شریک ٹھیرا کر وہ حقوق انھیں ادا کیے گئے جو دراصل خدا کے حقوق تھے، وہاں اپنے پرستاروں سے صاف کہہ دیں گے کہ ہمیں تو خبر تک نہ تھی کہ تم ہماری عبادت بجالا رہے ہو۔ تمہاری کوئی دعا، کوئی التجا، کوئی پکار اور فریاد، کوئی نذر و نیاز، کوئی چڑھاوے کی چیز، کوئی تعریف ومدح اور ہمارے نام کی جاپ اور کوئی سجدہ ریزی و آستانہ بوسی و درگاہ گردی ہم تک نہیں پہنچی۔
- اس دن کوئی سہارا کام نہ آئے گا اور نہ کوئی معاوضہ، اس دن عدل کی حکومت ہو گی اور سکہ صرف ایمان و عمل کا چلے گا، ہر طرف سے آواز آتی ہوئی سنائی دے گی: یہ گھڑی محشر کی ہے تو عرصہ محشر میں ہے پیش کر غافل عمل کوئی اگر دفتر میں ہے
- انسان اس دن اپنے مولائے حقیقی کے روبرو ہوں گے جو بلا شرکت غیرے انہیں ان کے اعمال کا بدلہ دے گا۔

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ - آپ کہئے کون رزق دیتا ہے تم کو

مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ - آسمان سے اور زمین سے

اَمَّنْ يَّمْلِكُ - یا کون اختیار رکھتا ہے

السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ - سماعت پر اور بصارتوں پر

وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ - اور کون نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ - اور (کون) نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے

وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ - اور کون تدبیر کرتا ہے تمام معاملات کی

فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ - تو وہ کہیں گے کہ اللہ

فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ - تو آپ کہیں تو کیا تم لوگ ڈرتے نہیں

مَلَكَ يَمْلِكُ ، مَلْكًا - مالک ہونا، اختیار رکھنا

م ل ك - مادے سے تین معانی (۱) مُلْكٌ سلطنت، (۲) مَلَكٌ بادشاہ، (۳) مِلْكٌ ملکیت رکھنا

دَبَّرَ يُدَبِّرُ ، تَدْبِيرًا - تدبیر کرنا (۱۱)

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ - پس یہ اللہ ہے

رَبُّكُمُ الْحَقُّ - تمہارا حقیقی رب

فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ - پھر کیا ہے حق کے بعد

اِلَّا الضَّلٰلُ - سوائے گمراہی کے

ضَلَال - گمراہی

اَنّٰى - کہاں، کیسے، کیونکر ((ظرف مکان وزمان)

فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ - تو کہاں سے تم لوگ پھیرے جاتے ہو

صَرَفَ يَصْرِفُ ، صَرْفًا - پھرنا

كَذٰلِكَ حَقَّتْ - اس طرح حق سچ ہوا

حَقَّ يَحِقُّ ، حَقًّا - اصلی ہونا، حق ہونا، امر واقعہ ہونا

حَق - ایک کثیر المعانی لفظ

اس کی تفصیل آگے الگ سلائیڈ میں

كَلِمَتُ رَبِّكَ - آپ کے رب کا فرمان

عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا - ان لوگوں پر جنھوں نے نافرمانی کی

اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ - کہ وہ لوگ ایمان نہیں لاتے

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَا ذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا
الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْۤا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾

اِن سے پُوچھو، کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ یہ سماعت اور بینائی کی قوتیں کس کے اختیار میں ہیں؟ کون بے جان میں سے جاندار کو اور جاندار میں سے بے جان کو نکالتا ہے؟ کون اِس نظمِ عالم کی تدبیر کر رہا ہے؟ وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ کہو، پھر تم (حقیقت کے خلاف چلنے سے) پرہیز نہیں کرتے؟ تب تو یہی اللہ تمہارا حقیقی رب ہے پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا باقی رہ گیا؟ آخر یہ تم کدھر پھرائے جا رہے ہو؟ اس طرح نافرمانی اختیار کرنے والوں پر تمہارے رب کی بات صادق آگئی کہ وہ مان کر نہ دیں گے

Ask them: 'Who provides you with sustenance out of the heavens and the earth? Who holds mastery over your hearing and sight? Who brings forth the living from the dead and the dead from the living? Who governs all affairs of the universe?' They will surely say: 'Allah.' Tell them: 'Will you, then, not shun (going against reality)? Such, then, is Allah, your true Lord. And what is there after truth but error? How, then, are you being turned away? Thus the word of your Lord is fulfilled concerning the transgressors that they shall not believe.

محمد اقبال

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾

توحید کی حکیمانہ دعوت فکر:

- آپ ﷺ کے توسط سے اللہ کے ساتھ شرک کرنے والوں سے پوچھا گیا ہے کہ:
  - ⇦ آسمان سے بارش برسا کر اور زمین سے اناج اگا کر کون تمہیں رزق مہیا کرتا ہے کیا تمہارے بت جنہیں تم نے خود گھڑا ہے؟
  - ⇦ تمہاری آنکھیں اور تمہارے کان کس نے بنائے ہیں یعنی تمہیں دیکھنے اور سننے کی صلاحیت کس نے بخشی ہے کیا تمہارے بتوں نے جو خود محروم سماعت وبصارت ہیں؟
  - ⇦ زندگی اور موت کس کے ہاتھ میں ہے، کون زندہ سے مردہ کو اور مردہ کو زندہ سے نکال رہا ہے، کون ہے جس نے مادہ کو حیات سے نوازا اور پھر جب وہ چاہتا ہے مادہ کو حیات سے بیگانہ کر دیتا ہے
  - ⇦ اس عظیم کائنات جس کی وسعتوں کا کسی کو اندازہ نہیں کی تدبیر کون کرتا ہے کیا اس کائنات کو تمہارے لات و منات اور عزیٰ وھبل چلاتے ہیں جو کسی کے ہلائے بغیر ہل نہیں سکتے؟
- اللہ فرماتا ہے کہ یہ نادان لوگ شاید جواب نہ دیں لیکن اگر وہ جواب دیں تو یقیناً یہی ہوگا کہ سب کچھ کرنے والی اللہ کی ذات ہے
- ان سے پوچھا گیا کہ اگر پوری کائنات کی ڈور اللہ کے ہاتھ میں ہے اور تم اسی کی ربوبیت سے فیض یاب ہو رہے ہو، ہر چیز کا پیدا کرنے والا بھی وہی ہے اور سب کو پالنے والا، ضرورتیں مہیا کرنے والا اور عطا کرنے والا بھی وہی ہے تو پھر تم اس کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہراتے ہوئے، ان کی پرستش کرتے ہو، اس خالق اور مالک سے ڈرتے نہیں ہو؟

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾

آج کے مسلمان !

○ آج کے مسلمانوں کے کچھ عقائد پر نظر ڈالیں :

- اللہ کے پلے میں وحدت کے سوا کیا رکھا ہے   جو کچھ ہمیں لینا ہے لے لیں گے محمدؐ سے
- رضائیں خدا کی لے لیں علی نے   اللہ کے پلے میں رکھا ہی کیا ہے ؟
- وہی جو مستوی عرش تھا خدا ہو کر   اتر پڑا ہے مدینے میں مصطفٰی ہو کر
- خدا جس کو پکڑے چھڑائے محمد ﷺ   محمد ﷺ جو پکڑیں نہیں چھوٹ سکتا
- کوئی یا عبدالقادر شیئا للہ کا ورد کر رہا ہے اور کوئی کسی پیر و فقیر کے آستانے پر چڑھاوے چڑھا رہا ہے پھر ان لوگوں کی دعاؤں والتجاؤں کے مرکز بھی یہی ہیں۔ نذروں، نیازوں، کے ملجا بھی یہی ہیں اور سجدہ ریزیوں کا ماوا بھی یہی ہیں
- نظر بد سے بچنے کے لیے کڑا، چھلا، کالا دھاگہ اور تعویز پہننا۔ گاڑی اور گھر پر کالے پھریرے، ہنڈیا اور جوتے ٹانگنا
- ایک تیسری عید کا اضافہ اور اس پر چراغاں کرنا، مساجد اور بلڈنگوں کو قمقموں سے سجانا، مسجدوں میں پھولوں کی لڑیاں لگانا، راستوں پر شاندار گیٹ بنانا، آتش بازی کرنا اور پھر خوب دھوم دھام سے میلاد النبی کا جلوس نکالنا

○ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ (أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا) اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ ، لاَ أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ، يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لاَ أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ، يَا عَبَّاسُ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لاَ أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ، وَيَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ لاَ أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ، وَيَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِينِي مَا شِئْتِ مِنْ مَالِي لاَ أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا – رواه البخاري (2753) ومسلم (206)

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۳۱

آج کے مسلمان !

- کرے غیر گر بت کی پوجا تو کافر — جو ٹھہرائے بیٹا خدا کا تو کافر
- جھکے آگ پر بہر سجدہ تو کافر — کواکب میں مانے کرشمہ تو کافر
- مگر مومنوں پر کشادہ ہیں راہیں — پرستش کریں شوق سے جس کی چاہیں
- نبی کو چاہیں خدا کر دکھائیں — اماموں کا رتبہ نبی سے بڑھائیں
- مزاروں پہ دن رات نذریں چڑھائیں — شہیدوں سے جا جاکے مانگیں دُعائیں
- نہ توحید میں کچھ خلل اس سے آئے — نہ اِسلام بگڑے نہ ایمان جائے
- وہ دین جس سے توحید پھیلی جہاں میں — ہوا جلوہ گر حق زمین و زماں میں
- رہا شرک باقی نہ وہم و گماں میں — وہ بدلہ گیا آکے ہندوستان میں
- ہمیشہ سے اسلام تھا جس پہ نازاں — وہ دولت بھی کھو بیٹھے آخر مسلماں

الطاف حسین حالیؒ

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۖۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾

حق کی نشاندہی

- سابقہ آیتِ کریمہ میں مشرکین سے سوال ان کا جواب واضح کرنے اور اس کو توحید کی دلیل کے طور پر لایا گیا ہے، یعنی تم خود اللہ تعالیٰ کو کائنات کا مالک، خالق، رازق، مدبّر، موت جس کے ہاتھ میں، اور جو سمع وبصر کی سب قوتوں کا خالق ومالک ہے، اس کائنات کی ایک ایک چیز اس کی وحدانیت ویکتائی کی گواہی دے رہی ہے، یہی تو حق ہے جس کو تم اپنی فطرت کی نظر سے پہچان چکے اور جسکی گواہی خود تمہاری اپنی زبانیں دے رہی ہیں پھر تم کہاں سے علمبردارانِ کفر وشرک بن گئے ہو؟
- مشرکین عرب اللہ تعالیٰ کی ان تمام صفات کو مانتے تھے مگر ان کے ذہن میں جو فکری خرابی پیدا ہوئی تھی وہ یہ تھی کہ ساری کائنات کا انتظام وانصرام تنہا ایک ذات کیسے کر سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ تو عرش معلیٰ پر رونق افروز ہے، اسے اہل زمین کے ایک ایک فرد کے بارے میں ہر وقت تفصیل کیسے معلوم ہو سکتی ہے، اس نے یقیناً ایک بادشاہ کی طرح اپنے مقربین کو کچھ اختیارات دے رکھے ہیں اور ان کے ذمہ کچھ فرائض لگا رکھے ہیں مثلاً کسی کو اولاد دینے کا حق، کسی کو رزق میں اضافے کا اور کسی کو مصیبتوں سے نجات دینے کا حق دے دیا ہے۔ یہ اگرچہ اپنے اختیارات میں اللہ تعالیٰ کے ماتحت بھی ہیں اور محکوم بھی، لیکن چونکہ انھیں ایک تقرب حاصل ہے اس لیے پروردگار ان سے بازپرس نہیں کرتا۔ وہ ایک طرح سے اپنے کاموں میں آزاد ہیں۔ یہ ایک جاہلانہ تصور تھا جس نے ان میں شرک کی چند در چند شکلیں پیدا کر دی تھیں۔
- "تم کدھر پھرائے جارہے ہو" سے صاف ظاہر ہے کہ کوئی گمراہ کن شخص یا گروہ موجود ہے جو لوگوں کو صحیح رخ سے ہٹا کر غلط رخ پر پھیر رہا ہے۔ لوگوں کی گمراہی کی ایک بڑی اور بنیادی وجہ ہمیشہ یہی رہی کہ ان کے گمراہ پیشوا (ان کے گرو، پنڈت پادری، پیر اور لیڈر......) ان کو راہ حق سے پھیرتے اور محروم کرتے رہے ہیں (آج بھی اس کے مظاہر دیکھے جا سکتے ہیں)

قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ مَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۳۴﴾ قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ مَّنۡ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَـقِّ ؕ

قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ - آپ کہیئے کیا تمہارے شریکوں میں سے

مَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ - کوئی ابتدا کرتا ہے پیدا کرنے کی

بَدَأَ يَبْدَأُ ، بَدْءًا - ابتداء کرنا (پہلی بار پیدا کرنا)

ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ - پھر وہ اس کا اعادہ کرے

أعَادَ يُعِيْدُ ، إعَادَةً - اعادہ کرنا (دوبارہ پیدا کرنا)

(IV)

قُلِ اللّٰهُ - آپ کہیئے اللہ

يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ - پہلی بار پیدا کرتا ہے مخلوق کو

ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ - پھر وہی دوبارہ بناتا ہوا سے

فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ - تو کہاں تم سب پھیرے جاتے ہو (أ ف ك)

أفَكَ يَأفِكُ ، أفْكًا و إفْكًا - پلٹنا، پھرنا، بہکانا
صحیح اور درست سمت سے پھیرنا
اس نسبت سے یہ جھوٹ اور بہتان کے معنی میں بھی

قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ - آپ کہیئے کیا تمہارے شریکوں میں سے

مَّنۡ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَـقِّ - (کوئی ہے) جو ہدایت دیتا ہے حق کی طرف

قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝٣٥

قُلِ اللّٰهُ - آپ کہیے اللہ

يَهْدِيْ لِلْحَقِّ - ہدایت دیتا ہے حق کے لیے

اَفَمَنْ يَّهْدِيْۤ - تو کیا وہ جو ہدایت دیتا ہے

اِلَى الْحَقِّ - حق کی طرف

اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ - زیادہ حقدار ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے

اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْۤ - یا اُس کی جو ہدایت نہیں پاتا

اِلَّاۤ اَنْ يُّهْدٰى - سوائے اس کے کہ اس کو ہدایت دی جائے

فَمَا لَكُمْ - تو کیا ہے تمہیں

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ - کیسا تم لوگ حکم لگاتے ہو

اَحَقُّ - سب سے زیادہ حقدار
superlative statement

يَهِدِّيْۤ ، يَهْتَدِيْ ہے (يَهْتَدِيْ کی
ت ، د میں بدلی تو د پر تشدید آئی

اَمَّنْ = اَمْ + مَنْ

حکَمَ يَحکُمُ ، حُکْماً - حکم دینا، فیصلہ کرنا

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ
شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْۤ اِلَّاۤ اَنْ
يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾

اِن سے پُوچھو، تمہارے ٹھیرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو تخلیق کی ابتدا بھی کرتا ہو اور پھر
اس کا اعادہ بھی کرے؟ کہو وہ صرف اللہ ہے جو تخلیق کی ابتدا بھی کرتا ہے اور اس کا اعادہ بھی، پھر تم یہ
کس اُلٹی راہ پر چلائے جا رہے ہو؟ اِن سے پُوچھو تمہارے ٹھیرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا
بھی ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہو؟ کہو وہ صرف اللہ ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے پھر
بھلا بتاؤ، جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے وہ اِس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو
خود راہ نہیں پاتا اِلّا یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے؟ آخر تمہیں ہو کیا گیا ہے، کیسے اُلٹے فیصلے کرتے ہو؟

Ask them: 'Is there any among those whom you associate with Allah in His divinity who brings about the creation of all beings in the first instance and will then repeat it?' Tell them: 'It is Allah Who brings about the creation of all beings and will then repeat it. How are you, then, being misled? Ask them: 'Are there among ones whom you associate with Allah in His divinity those who can guide to the truth? Say: 'It is Allah alone Who guides to the truth.' Then, who is more worthy to be followed - He Who guides to the truth, or he who cannot find the right way unless others guide him to it? What is wrong with you? How ill do you judge!

محمد اقبال

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ
يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾

تردید شرک کے لیے ایک ٹھوس عقلی دلیل

- حق و باطل کی پہچان، توحید کا اثبات اور شرک کی تردید پر استدلال کا سلسلہ جاری
- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے توسط سے ان سے پوچھا گیا ہے کہ کیا تمہارے ان شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہو پھر وہ دوبارہ پیدا کرے؟ اور جب نہیں اور قطعًا اور یقینًا نہیں تو پھر تم لوگ ان کو آخر معبود کیوں اور کیسے قرار دیتے ہو؟ اور ان کی پوجا پاٹ کیوں کرتے ہو؟ جو نہ پہلی مرتبہ پیدا کر سکیں اور نہ دوسری مرتبہ۔ آخر تمہاری مت کہاں ماری گئی؟ اور تمہاری عقلیں کہاں اور کیسی الٹی ہو گئیں؟ جو تم ان بے بس اور بے حقیقت بتوں اور خود ساختہ معبودوں کی پوجا پاٹ میں لگے ہو۔ اور اس طرح تم لوگ اپنی تذلیل و تحقیر اور ہلاکت و تباہی کا سامان خود کرتے ہو؟
- جبکہ اللہ وہ ہے جس نے پہلی دفعہ پیدا کیا، پھر وہ (سب کو موت دینے کے بعد) دوبارہ اس کا اعادہ کرے گا
- محض اتنا ہی نہیں کہ اللہ نے انسان کی اس دنیا میں طبعی ضرورتوں کو پورا کرنے کا سارا سامان کیا، اس کو کھانے پینے، پہننے اور زندگی بسر کرنے کا سامان بہم پہنچانے اور آفات، مصائب اور نقصانات سے محفوظ رہنے کا طریقہ سکھایا اور اس کو اس کائنات پر تصرف کے لیے صلاحیتوں، قوتوں اور قابلیتوں سے نوازا بلکہ اس نے انسان کی "حق" کی طرف رہنمائی کا سامان بھی کیا، اس نے انسان کو اخلاق، معاشرت، تمدن، معیشت، سیاست، قانون، عدالت وغیرہ کے اصول سکھائے
- کیا تمہارے ان مذہبی معبودوں اور تمدنی خداؤں میں کوئی ایسا بھی ہے جو انسان کے لیے " ہدایت حق " کا سرچشمہ ہو؟ کسی نے تمہاری تربیت و تزکیہ کے لیے کوئی کتاب اتاری ہو، کوئی رسول بھیجا ہو، کوئی شریعت نازل کی ہو، کوئی قانون اتارا ہو؟
- سرچشمہ ہدایت صرف اللہ کی ذات ہے، اس کے سوا کوئی شخص، ادارہ یا گروہ انسان کو حق کی طرف رہنمائی نہیں دے سکتا

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ - اور پیروی نہیں کرتے ان کے اکثر

اِلَّا ظَنًّا - مگر گمان کی

ظَنَّ يَظُنُّ ، ظَنًّا - گمان کرنا، خیال کرنا، یقین کرنا

ظَنّ - قرائن و شواہد سے اندازہ کرنے اور گمان کرنے کے معنی میں، علامات و شواہد کمزور ہوں تو ظن اتنا ہی کمزور اور جتنی قوی ہوں گے تو ظن اتنا ہی قوی- پھر ظن یقین کے معنی میں

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ - بیشک گمان بے پرواہ نہیں کرتا

أغْنَىٰ يُغْنِي ، إغْنَاءً - کام آنا، فائدہ دینا، بے نیاز کرنا (۱۷)

مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا - حق سے کچھ بھی

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ - بیشک اللہ جاننے والا ہے

بِمَا يَفْعَلُوْنَ - اس کو جو وہ لوگ کرتے ہیں

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ - اور نہیں ہے یہ قرآن

اَنْ يُّفْتَرٰى - کہ اس کو گھڑا جائے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ - اللہ کے علاوہ (کسی) سے

وَلٰكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَتَفۡصِيۡلَ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ﴿۳۷﴾

وَلٰكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ - بلکہ اس کی تصدیق کرتا ہے جو

بَيۡنَ يَدَيۡهِ - اس سے پہلے ہے

وَتَفۡصِيۡلَ الۡكِتٰبِ - اور تمام فرائض کو کھول کر بیان کرتا ہے

لَا رَيۡبَ فِيۡهِ - کسی قسم کا کوئی شک نہیں ہے جس میں

مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ - تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے (ہونے میں)

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ - کیا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے گھڑ لیا ہے اسے

قُلۡ فَاۡتُوۡا - آپ کہئے تو تم لوگ لاؤ

أَتَى يَأْتِي ، إِتْيانًا - آنا، لانا

بِسُوۡرَةٍ مِّثۡلِهٖ - ایک سورت اس کے جیسی

وَادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ - اور بلا لو اس کو جس کی تمہیں استطاعت ہے

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۟ ﴿٣٧﴾

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ - اللہ کے علاوہ

اِنْ كُنْتُمْ - اگر تم لوگ ہو

صٰدِقِيْنَ - سچے

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۚ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ قُلْ
فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾

حقیقت یہ ہے کہ اِن میں سے اکثر لوگ محض قیاس و گمان کے پیچھے چلے جا رہے ہیں، حالاں کہ گمان حق کی ضرورت کو کچھ بھی پُورا نہیں کرتا جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اُس کو خوب جانتا ہے اور یہ قرآن وہ چیز نہیں ہے جو اللہ کی وحی و تعلیم کے بغیر تصنیف کر لیا جائے بلکہ یہ تو جو کچھ پہلے آ چکا تھا اس کی تصدیق اور الکتاب کی تفصیل ہے اِس میں کوئی شک نہیں کہ یہ فرمانروائے کائنات کی طرف سے ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے اسے خود تصنیف کر لیا ہے؟ کہو، ”اگر تم اپنے اس الزام میں سچّے ہو تو ایک سُورۃ اس جیسی تصنیف کر لاؤ اور ایک خدا کو چھوڑ کر جس جس کو بُلا سکتے ہو مدد کے لیے بُلا لو"

Most of them only follow conjectures; and surely conjecture can be no substitute for truth. Allah is well aware of whatever they do. And this Qur'an is such that it could not be composed by any unless it be revealed from Allah. It is a confirmation of the revelation made before it and a detailed exposition of the Book. Beyond doubt it is from the Lord of the universe. Do they say that the Messenger has himself composed the Qur'an? Say: 'In that case bring forth just one surah like it and call on all whom you can, except Allah, to help you if you are truthful.

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
تَفْصِيْلَ الْـكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾

حق کے مقابلے میں ظن کی پیروی

- یہاں " ظن " علم، یقین اور حق تینوں کی ضد کے طور پر آیا ہے۔ یہ لوگ علم ثابت و صحیح اور حق واضح و معروف کے بجائے محض اپنے گمان کے پیچھے چل رہے ہیں اور ظاہر ہے محض اٹکل کے تیر تکے حقیقت سے بے نیاز نہیں کر سکتے۔ اور (عقائد کے معاملے میں) دماغی تک بندی ، اور اندھا اعتقاد حق کے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا، حقیقت جب سامنے آئے گی تو انھیں معلوم ہو جائے گا کہ انھوں نے اپنی عمارت بالکل ریت پر بنائی۔
- جنھوں نے مذاہب بنائے، جنھوں نے فلسفے تصنیف کیے، اور جنھوں نے قوانین حیات تجویز کیے انھوں نے بھی یہ سب کچھ علم کی بنا پر نہیں بلکہ گمان و قیاس کی بنا پر کیا۔ اور جنھوں نے ان مذہبی اور دنیوی رہنماؤں کی پیروی کی انھوں نے بھی جان کر اور سمجھ کر نہیں بلکہ محض اس گمان کی بنا پر ان کا اتباع اختیار کر لیا کہ ایسے بڑے بڑے لوگ جب یہ کہتے ہیں اور باپ دادا ان کو مانتے چلے آرہے ہیں اور ایک دنیا ان کی پیروی کر رہی ہے تو ضرور ٹھیک ہی کہتے ہوں گے۔
- اس آیت سے معلوم ہو رہا ہے کہ اعتقادی مسائل میں محض دماغی تک بندی اور دوسروں کی (کورانہ) تقلید جائز نہیں بلکہ عقلی اور نقلی دلائل کی روشنی میں علم یقینی حاصل کرنا ضروری ہے
- شرعی دلیل صرف علم و یقین پر مبنی ہے۔ خود دلیل سے علم حاصل ہونا چاہیے یا اس کے دلیل ہونے پر علم ہونا چاہیے۔ اگر کسی دلیل سے علم و یقین حاصل نہیں ہوتا یا اس کے دلیل ہونے پر علم نہیں ہے جیسے قیاس تو اس کو دلیل تسلیم نہیں کیا جاتا۔

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ‌ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۸﴾

قرآن حکیم کا کھلا چیلنج

- کفار عرب حضور ﷺ کو کبھی مجنون کہتے اور کبھی قرآن جیسی پر حکمت کتاب کو آپ کی اختراع قرار دیتے
- اس آیت کریمہ میں تعجب کے انداز میں فرمایا گیا ہے کہ ایسی جامع صفات اور اعجاز نما کتاب کے بارے میں کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اسے محمد ﷺ نے گھڑ لیا ہے؟ یہ بات اس قدر لغو، بے سر و پا اور خلاف عقل ہے کہ اس کا جواب دینا حماقت سے کم نہیں
- ایسے لوگوں کا جواب اس کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے کہ اگر کوئی دلیل تمہارے ذہن میں نہیں اترتی اور کوئی معقولیت تمہیں اپیل نہیں کرتی تو پھر تم اس کتاب کی مانند کوئی ایک سورت بنا کے لے آؤ اور اس کام کے لیے جس کی چاہے مدد لے لو، اللہ کے ان شریکوں سمیت جن سے تم مرادیں مانگتے ہو
- تمہارے بقول اگر اس قرآن مجید کو اس پیغمبر ﷺ نے خود لکھ لیا ہے تو وہ بھی تمہاری طرح ایک عرب ہیں، قریشی ہیں، مکہ کے رہنے والے ہیں، تمہاری طرح انھیں بھی کہیں حصول علم کے مواقع میسر نہیں آئے۔ ماحول نے تمہیں بھی اور انھیں بھی ایک جیسا معلومات کا خزانہ بہم پہنچایا ہے۔ اگر وہ تنہا ایسی حیرت انگیز کتاب لکھ سکتے ہیں تو تم ہزاروں مل کر اور پھر تمام غیبی قوتوں کو ساتھ ملا کر ایک مکمل کتاب نہیں اس جیسی ایک سورت بنانے سے کیسے عاجز رہ سکتے ہو؟
- ایک سورت تین جملوں سے تشکیل پا جاتی ہے (جیسے سورۃ الکوثر) تو تین جملے فصیح عربی میں ڈھال لینا اور قرآنی خصوصیات کا حامل بنا دینا تمہارے لیے کیا مشکل ہے؟ لیکن اگر تم ایسا نہ کر سکو تو پھر اس کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے کہ تم اس بات میں سچے نہیں ہو کہ اس کتاب کو محمد ﷺ نے خود لکھا ہے اور یہ انسانی کاوشوں سے وجود میں آئی ہے۔

بَلۡ كَذَّبُوۡا بِمَا لَمۡ يُحِيۡطُوۡا بِعِلۡمِهٖ وَلَمَّا يَاۡتِهِمۡ تَاۡوِيۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَانْظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۳۹﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يُّؤۡمِنُ بِهٖ

بَلۡ كَذَّبُوۡا بِمَا - بلکہ انھوں نے جھٹلایا اس کو جس کا

لَمۡ يُحِيۡطُوۡا بِعِلۡمِهٖ - انھوں نے احاطہ نہیں کیا اس کے علم سے

وَلَمَّا يَاۡتِهِمۡ تَاۡوِيۡلُهٗ - اور ابھی تک نہیں آئی ان کے پاس اس کی حقیقت

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ - اسی طرح جھٹلایا انھوں نے جو

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ - ان سے پہلے تھے

فَانْظُرۡ كَيۡفَ كَانَ - تو آپ دیکھیں کیسا تھا

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ - ظلم کرنے والوں کا انجام

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ - اور ان میں وہ بھی ہیں جو

يُّؤۡمِنُ بِهٖ - ایمان لاتے ہیں اس پر

أحَاطَ يُحِيْطُ ، إحاطةً - احاطہ کرنا (١٧)

تَاوِيل - تعبیر، حقیقت، انجام

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّا یُؤۡمِنُ بِهٖ ؕ وَ رَبُّكَ اَعۡلَمُ بِالۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۴۰﴾

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ - اور ان میں وہ بھی ہیں جو

لَّا یُؤۡمِنُ بِهٖ - ایمان نہیں لاتے اس پر

وَ رَبُّكَ اَعۡلَمُ - اور آپ کا رب سب سے زیادہ جاننے والا ہے

بِالۡمُفۡسِدِیۡنَ - فساد پھیلانے والوں کو

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾

اصل یہ ہے کہ جو چیز اِن کے علم کی گرفت میں نہیں آئی اور جس کا مآل بھی ان کے سامنے نہیں آیا، اُس کو اِنہوں نے (خوامخواہ اٹکل پچّو) جھٹلا دیا اِسی طرح تو ان سے پہلے کے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں پھر دیکھ لو اُن ظالموں کا کیا انجام ہُوا
اِن میں سے کچھ لوگ ایمان لائیں گے اور کچھ نہیں لائیں گے اور تیرا رب اُن مفسدوں کو خوب جانتا ہے

In fact they arbitrarily rejected as false whatever they failed to comprehend and whose final sequel was not apparent to them. Likewise had their predecessors rejected the truth, declaring it falsehood. Do observe, then, what was the end of the wrong-doers.
Of those some will believe and others will not. Your Lord knows best the mischief-makers.

بَلۡ كَذَّبُوۡا بِمَا لَمۡ يُحِيۡطُوۡا بِعِلۡمِهٖ وَلَمَّا يَاۡتِهِمۡ تَاۡوِيۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَانْظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۳۹﴾

مشرکین کے انکار کا اصل سبب

- تکذیب اور انکار یا تو اس بنیاد پر ہو سکتا تھا کہ ان لوگوں کو اس کتاب کا ایک جعلی کتاب ہونا تحقیقی طور پر معلوم ہوتا یا پھر اس بنا پر کہ جو حقیقتیں اور جو خبریں اس میں بیان کی گئی ہیں وہ غلط ثابت ہو جاتیں۔ لیکن یہ دونوں وجوہات یہاں پہ نہیں تھیں
- جب آپ ﷺ ان سے یہ فرماتے کہ میں تمہاری طرف اللہ کا نبی ہو کے آیا ہوں اور یہ قرآن اللہ کا کلام ہے جو اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ تنہا تمام کائنات کا خالق ومالک بھی ہے اور مدبر بھی۔ کائنات کا پورا نظام اس کے ہاتھ میں ہے، تم سب کو ایک دن موت آئے گی پھر ایک نامعلوم عرصے کے بعد دوبارہ زندہ کرے گا اور پھر سب کو ایک میدان میں جمع کریگا جہاں اللہ تعالیٰ کی عدالت قائم ہوگی۔ وہاں انھیں زندگی کے ایک ایک لمحے اور ایک ایک عمل کا حساب دینا ہوگا۔ جس کے نتیجے میں جنت یا جہنم سے واسطہ پڑے گا
- چونکہ یہ باتیں ان کے علم سے ماوراء، ان کی ذہنی سطح سے بلند اور ان کی قوت ادراک سے باہر ہیں تو وہ انھیں ماننے سے انکار کردیتے ہیں، اور صاف کہتے ہیں کہ ہمیں یہ باتیں سمجھ نہیں آتیں، یہ تم کیسی خلاف عقل باتیں کرتے ہو
- اللہ کی شریعت کے احکام اگرچہ عقل کے عین مطابق ہیں لیکن خود اللہ کی ذات، اس کی صفات، وحی الٰہی کی حقیقت، روح کی کارفرمائی، فرشتوں کا وجود، اخلاقی مسلمات، قوموں کے عروج وزوال کے اخلاقی اسباب، قیامت اور اس کی تفصیلات، عالم بالا اور عالم غیب کی خبریں ان میں سے کوئی چیز بھی عقل کے تابع نہیں۔ ان پر ایمان لانا اللہ کے نبی پر ایمان لانے کا نتیجہ ہے۔
- پہلی قوموں نے بھی یہی تکذیب کا رویہ اختیار کیا، انبیاء کرام نے بار بار انھیں وارننگ دی لیکن انھوں نے عذاب کی ہر دھمکی کو مذاق میں اڑا دیا۔ نتیجۃً وہ صفحہ ہستی سے مٹا دیئے گئے۔

اضافی مواد

Reference Material

حق کے معانی

- **حق** ایک کثیر المعانی لفظ ہے
- اس کا مادہ ح ق ق ہے ، حَقَّ یحِقّ ، حقًّا و حَقّةً و حُقُوقًا ۔ مطابق ہونا ، ہم آہنگ ہونا ۔ کسی چیز کا اس طرح موجود ہونا، واقع ہو جانا اور ثابت ہو جانا کہ اس کے واقع ہونے پر اس کے وجود سے انکار نہ کیا جا سکے
- قرآن مجید میں لفظ حَقّ 247 مرتبہ اسم کی شکل (Nominal form) میں اور 40 مرتبہ مشتقات (Derived form) میں استعمال ہوا

1. باری تعالیٰ کا ایک نام الحق ہے، ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ - یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے (22:6) اللہ کی ذات حق ہے اس لیے کہ اس کی ذاتِ مقدس عظیم ترین واقعیت ہے کہ جو قابل انکار نہیں
2. سچ، ٹھیک اور صحیح کے معنی میں (صدق اور صواب کے معنی میں) ان معانی میں یہ باطل کی ضد کے طور پر استعمال ہوتا ہے ، جیسے قول حق (سچی بات)، وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ اور کافروں پر بات پوری ہوجائے (36:70)، أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ - یہ رسول بر حق ہیں (3:86)، أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ- جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے (34:6)، هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ- وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا (9:33)، کائنات حق کے ساتھ پیدا کی گئ (خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ) 16:3
3. واجب حصہ کے معنی میں، حق جس کی جمع حقوق آتی ہے، حقوق العباد، حقوق اللہ، حق الجار......(استحقاق- Rights کے معنی میں)- یعنی وہ ذمہ داری جو کسی پر عائد ہوتی ہے (حقوق و فرائض کے حوالے سے)

حق کے معانی

.4 حق - حصے اور نصیب کے معنی میں بھی آتا ہے وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ اور ان کے مال میں حق تھا مانگنے والے اور محروم (نہ مانگنے والے)(دونوں)کا (51:19)، وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ

.5 حق کا اطلاق اس چیز پر بھی جو واقعی ہو یعنی محض وہمی اور خیالی نہ ہو (اس کے بر عکس جو چیز حقیتاً موجود نہ ہو اور محض سراب کی مانند نظر آرہی ہو، اسے باطل کہا جائے گا)

.6 حق کا اطلاق اس چیز پر بھی جو عقل کے نزدیک مسلم ہو یعنی عقلاً ثابت ہو یا اخلاقاً واجب ہو- فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۗبعض لوگوں کو اللہ نے ہدایت دی ہے اور بعض پر گمراہی **ثابت** ہو گئی ہے (7:30)
أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ... بھلا جس شخص پر عذاب کی بات **ثابت** ہو چکی ہے... (39:19)

.7 حق کا اطلاق یقینی اور حقیقی چیز کے لیے بھی (ظنّ اور گمان کے مقابلے میں) إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ بے شک ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا - (10:36)

.8 وہ شئے بھی حق کہلائے گی جو جس میں کوئی مقصدیت پائی جائے

.9 حق کے ایک معنی 'لازم' کے بھی-اس لحاظ سے یہ واجب اور جائز کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے

☜ اس طرح حق - سچ (سچائی)، راستی، حصہ، اصل، استحقاق، واقعہ، فرض، صدق، صلہ، واقعیت، ثابت، لائق، ٹھیک، صحیح، سالم، صائب، موزوں، واجب، ...کے معنی میں استعمال ہوتا ہے

حدیث مبارکہ

☜ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ: «اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ» (مُتفق عليه)

ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں جب نبی ﷺ تہجد پڑھتے تو (اللہ اکبر کہنے کے بعد) یہ دعا پڑھتے : اے اللہ ! ہر قسم کی حمد تیرے ہی لیے ہے، زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے انہیں تو ہی قائم رکھنے والا ہے، ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے، زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے اس کا تو ہی نور ہے، ہر قسم کی تعریف تیرے لیے ہے زمین و آسمان اور جو کچھ اس میں ہے اس کا تو ہی مالک ہے، ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، تیری بات حق ہے، جنت حق ہے، جہنم حق ہے، تمام انبیا علیہم السلام حق ہیں، محمد (ﷺ) حق ہیں، اور قیامت حق ہے، اے اللہ ! میں تیرے سامنے جھک گیا، تجھ پر ایمان لایا، تجھ پر توکل کیا، تیری طرف رجوع کیا، میں نے تیری ہی توفیق سے جھگڑا کیا، میں نے تجھے ہی اپنا حاکم تصور کیا، پس تو میرے اگلے پچھلے، ظاہر و پوشیدہ اور جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے وہ سارے گناہ معاف فرما دے، تو ہی ترقی اور تنزلی دینے والا ہے، صرف تو ہی معبود ہے اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں

حدیث مبارکہ

☜ عَنْ أَبُوهُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الأَقْرَبِينَ سورة الشعراء آية 214، قَالَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا، اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ، لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا، يَا عَبَّاسُ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا، وَيَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ، لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا، وَيَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِينِي مَا شِئْتِ مِنْ مَالِي، لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا. (صحيح البخاري 4771، بَابُ قَوْلِهِ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الأَقْرَبِينَ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ ٱلْأَقْرَبِينَ﴾ تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر فرمانے لگے: ”اے جماعت قریش! یا اس جیسا کوئی اور کلمہ کہا۔ تم اپنی جانوں کو (اللہ کے عذاب سے) خرید لو۔ میں اللہ کی بارگاہ میں تمہارے کسی کام نہیں آؤں گا۔ اے بنو عبد مناف! میں اللہ کے ہاں تمہیں کوئی نفع نہیں دوں گا۔ اے عباس بن عبدالمطلب! میں اللہ کی بارگاہ میں تمہارے کچھ کام نہیں آ سکوں گا۔ اے صفیہ! جو رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی ہیں، میں اللہ کے ہاں تمہیں کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکوں گا۔ اے فاطمہ بنت محمد! میرے مال میں سے جو چاہو مجھ سے طلب کر لو۔ میں اللہ کے ہاں تمہیں کوئی نفع نہیں دوں گا

When Allah revealed the Verse: "Warn your nearest kinsmen," Allah's Messenger (ﷺ) got up and said, "O people of Quraish (or said similar words)! Buy (i.e. save) yourselves (from the Hellfire) as I cannot save you from Allah's Punishment; O Bani `Abd Manaf! I cannot save you from Allah's Punishment, O Safiya, the Aunt of Allah's Messenger (ﷺ) I cannot save you from Allah's Punishment; O Fatima bint Muhammad! Ask me anything from my wealth, but I cannot save you from Allah's Punishment."